بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تبلیغی جماعت

حضرت مولانا ابو عمار
زاہد الراشدی

— ناشر —

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

عنوان	:	تبلیغی جماعت
تالیف	:	مولانا ابوعمار زاہد الراشدی
مرتب	:	ناصر الدین خان عامر
مجموعہ	:	مئی ۲۰۲۴ء
ناشر	:	
اشاعت	:	

﴿فہرست﴾

☆ پیش لفظ........ 11
☆ عرضِ ناشر........ 12

جماعت کے اَغراض و اَہداف

☆ دعوتِ اسلام کے تقاضے اور تبلیغی جماعت........ 14
- تمام انسانیت کا دین........ 14
- گزشتہ مذاہب کا تسلسل........ 14
- دنیا کا امتحان اور آخرت کا حساب........ 15
- دعوتِ اسلام کی ذمہ داری........ 16
- صوفیاء کرام کی محنت اور تبلیغی جماعت........ 16

☆ دعوتِ دین کا عمل اور تبلیغی جماعت........ 21
- بانیٔ جماعت حضرت مولانا محمد الیاس کاندھلویؒ........ 21
- صحابہ کرامؓ اور دینی شعبوں کی تقسیمِ کار........ 22
- تبلیغی جماعت کی مخصوص جدوجہد........ 22
- حزبیت اور اس کے نتائج........ 23
- تبلیغی جماعت اور علماء کرام........ 24

☆ تبلیغی جماعت کے اہداف........ 26
- دعوتی کردار کا ماحول قائم کرنے کی جدوجہد........ 26
- بانیٔ جماعت حضرت مولانا محمد الیاس کاندھلویؒ کے ملفوظات........ 27

اکابر شخصیات کا تذکرہ

- ☆ حضرت مولانا محمد زکریاؒ.......32
  - شیخ الحدیث مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور.......32
  - مدینہ منورہ کی ہجرت.......33
  - علمی و روحانی ملجا و ماویٰ.......33
- ☆ حضرت مولانا انعام الحسنؒ.......35
  - حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلویؒ کے جانشین.......35
  - تبلیغی جماعت کی سادہ اور فطری جدوجہد.......35
  - حضرت جی اور رائے ونڈ کا عالمی اجتماع.......36
  - ایک زیارت کا احوال.......36
- ☆ حضرت مولانا مفتی زین العابدینؒ.......38
  - فاضلِ دار العلوم دیوبند اور جامعہ اسلامیہ ڈابھیل.......38
  - دعوت و تبلیغ کا انتخاب.......39
  - اسلامائزیشن میں کردار.......40
  - مفتی صاحبؒ کا صدقہ جاریہ.......40
- ☆ حضرت حاجی عبد الوہابؒ.......42
  - فنا فی التبلیغ بزرگ.......42
  - حاجی صاحبؒ کی شفقتیں اور دعائیں.......43
  - ایک عجیب اتفاق.......44
- ☆ مولانا طارق جمیل اور ان کا مدرسۃ الحسنین.......45
  - ایک مقبولِ عام اور عالمگیر مبلغ.......45
  - مدرسۃ الحسنین.......46
    - o درسی کتاب پر مقصود فن کی ترجیح.......47

o تحریر و تقریر کے نقطۂ نظر سے عربی زبان کی تدریس............47
☆ مولانا طارق جمیل کا اندازِ دعوت و تبلیغ............50
• جنوبی ایشیا میں صوفیاء کرامؒ کی محنت............50
• دعوت و تبلیغ کا موازنہ تحفظ و دفاع سے............51
• قومی سیاست میں علماء کا کردار............52
• مولانا طارق جمیل کی جدوجہد اور اندازِ تبلیغ............53

رائے ونڈ اجتماعات میں حاضری

☆ سالانہ اجتماع ۱۹۹۹ء............56
• تبلیغی جماعت کا فطری انداز............56
• جماعت کے دو بنیادی کام............57
• دینی شعبوں کی "ریکروٹنگ ایجنسی"............57
• حضرت مولانا جمشید صاحب کا بیان............58
o ریل گاڑی کی مثال............58
• حضرت مولانا زبیر الحسن کا بیان............58
o خواہشات پوری کرنے کی اصل جگہ............59
o شادی بیاہ میں سادگی کی برکت............59
☆ سالانہ اجتماع ۲۰۰۴ء............60
• اجتماع کا ماحول اور سرگرمیاں............60
• بانیٔ جماعت حضرت مولانا محمد الیاسؒ کا دردِ دل............60
• تبلیغی جدوجہد کے چار اصول............61
• جماعت میں وقت لگانے کے چھ فوائد............62
• جماعت کی جدوجہد کے نتائج............63
• اجتماع کے بیانات کا بنیادی نکتہ............64

- غیر مسلموں کو دینِ اسلام کی تبلیغ 64
  - o حضرت عمر فاروقؓ کا طرزِ تبلیغ 65
- مسلمانوں کو دین کے عقائد و اعمال کی تبلیغ 66
  - o نبی اکرمؐ کی تبلیغِ دین کی ہدایت 66

☆ سالانہ اجتماع ۲۰۰۸ء 68
- مولانا سعد کاندھلوی کا بیان 69
  - o مسبب الاسباب پر بھروسہ 69
- تبلیغی جماعت میں علماء کرام کا کردار 70
- سالانہ اجتماع کی نئی ترتیب 71

☆ سالانہ اجتماع ۲۰۱۳ء 72
- تبلیغی جماعت کا بنیادی مقصد 72
- میاں جی کا بیان 73
  - o گائے اور دودھ کی مثال 73
- مولانا سعد کاندھلوی کا بیان 73
  - o ''فضائلِ اعمال'' کے ساتھ ''منتخب احادیث'' کی تعلیم 73
  - o حلال و حرام کا شعور اور مسجد کی برکت 74
  - o باہمی حقوق کا ماحول اور سود کی نحوست 74

☆ سالانہ اجتماع ۲۰۱۴ء 76
- دعوت و تبلیغ کا عالمگیر دائرہ کار 76
- معاشرہ میں دین کی طرف واپسی کی محنت 76
- خیر القرون کا کردار زندہ کرنے کی ضرورت 77
- تبلیغی جدوجہد کے ثمرات 77

☆ سالانہ اجتماع ۲۰۱۵ء 79

- فضلائے مدارس کی "ہاؤس جاب" 79
- حضرت مولانا نذر الرحمٰن کا بیان 80
- حضرت مولانا احمد لاٹ کا بیان 80

☆ سالانہ اجتماع ۲۰۱۶ء 82

- حضرت حاجی عبد الوہاب سے ملاقات 83
- بزرگوں کا تذکرہ اجتماعی راہنمائی کے نقطۂ نظر سے 83

☆ سالانہ اجتماع ۲۰۲۲ء 85

- مولانا محمد ابراہیم دیولا کا بیان 85
  - o اللہ تعالیٰ کے ہاں اعمالِ خیر کی قدر دانی 85
  - o دعوت و تبلیغ کی محنت اور زندگی کی ترتیب 86

☆ جامعہ بناء العلم رائے ونڈ میں حاضری 88

- حدیثِ نبویؐ کا دین میں مقام و مرتبہ 88
- علمِ دین کی ترویج میں خواتین کا کردار 89
- فتویٰ دینے والی صحابیاتِ کرامؓ 90
- حضرت عمرؓ کا مہر کی رقم مخصوص کرنے کا واقعہ 90

سہ روزوں کا احوال

☆ مسجد شیخہ سالم لاہور کا سہ روزہ 93

- جامعہ اشرفیہ کی حاضری 94
- دار العلوم اسلامیہ اقبال ٹاؤن کی حاضری 94
- خانقاہ سید احمد شہیدؒ کی حاضری 94
- تبلیغی جماعت کا کام محدود یا مخصوص؟ 95
- بریلوی اور اہلِ حدیث مراکز کی حاضری 96
- مرکزی جامع مسجد ماڈل ٹاؤن کی حاضری 97

- جناب جاوید احمد غامدی کے گھر حاضری......97
- ماڈل ٹاؤن لاہور میں مکاتبِ فکر کا مشترکہ عید اجتماع......98

☆ زکریا مسجد فیصل آباد کا سہ روزہ......99
- دعوتِ دین کا عمل......99
  - o امتِ دعوت اور دائرۂ اسلام......99
  - o امتِ اجابت اور دائرۂ اعمال......100
- دعوتِ اسلام کے تین تاریخی کردار......100
- انسان کے وجود کا مقصد کیا ہے؟......101
- آج کے دور میں دینداری کا تناسب......103
- اصل کامیابی اور نجات......104
- معاشرہ کی قوتِ مدافعت......105

☆ مسجد ابراہیم شیخوپورہ کا سہ روزہ......107
- عالمی ماحول میں اسلام کی دعوت......107
- داخلی ماحول میں اعمال کی دعوت......109
- تبلیغی جماعت کی محنت اور علماء کرام کی ذمہ داری......110
- تعلیمی اہداف پر توجہ کی ضرورت......110
  - o فرضِ کفایہ کا دائرہ......111
  - o فرضِ عین کا دائرہ......112
- امر بالمعروف اور نہی عن المنکر......113
- دعوت و تبلیغ کے ساتھ وابستہ رہنے کے ثمرات......115

☆ مرکزی جامع مسجد منڈی بہاؤالدین کا سہ روزہ......119
- سہ روزہ کا طریق کار اور مقاصد......119
- عوام الناس کے رجحانات سے آگاہی کی ضرورت......120

- تبلیغی جماعت میں وقت لگانے کے دو فائدے.......121
- چند سیاسی راہنماؤں سے ملاقات.......122
- علم کے دائرے امام غزالیؒ کی نظر میں.......123
- علم کی ضروریات.......124
  - o علم کی حفاظت کا بندوبست.......124
  - o علم کے استعمال کا سلیقہ.......125
  - o عالم باعمل بننے کی ضرورت.......126
  - o علم آگے پہنچانے کی ذمہ داری.......126
- علم کی ذمہ داریاں.......126
  - o دینداروں کے اعمال کی تصحیح.......127
  - o بے دین لوگوں کی فکر.......127
  - o دعوت اور تعلیم کی باہمی تقسیمِ کار کا احترام.......128

☆ دارالعلوم شہابیہ سیالکوٹ کا سہ روزہ.......129
- یو ایم ٹی میں چند گزارشات.......129
- تہذیبوں کی کشمکش اور اہلِ دانش کی ذمہ داری.......130
- "خذ ما صفا ودع ما کدر".......130
- دوطرفہ علم و شعور کی ضرورت.......131

☆ جامع مسجد طوبیٰ شیخوپورہ کا سہ روزہ.......133
- دین سے دوری کے نتائج.......133
- دائرہ اسلام اور دائرہ اعمال کی ذمہ داری.......134
- وکلاء حضرات کی خدمت میں!.......135

☆ مرکزی جامع مسجد کامونکی کا سہ روزہ.......137
- باہمی مشاورت کی ضرورت واہمیت.......137

- غزوۂ بدر کے قیدیوں کیلئے مشاورت.......................................137
- غزوۂ اُحد کی دفاعی حکمتِ عملی کیلئے مشاورت..............................138

اعتراضات و توقعات کا جائزہ

☆ ''فضائل اعمال'' پر اعتراضات کا علمی جائزہ......................................141
- ضعیف احادیث اور جمہور محدثین..141
- احناف کا طرز استدلال...142
- سند کا ضُعف دور کرنے کے دیگر ذرائع..142
- تبلیغی جماعت اور ''فضائلِ اعمال''..143

☆ ڈیلی ٹیلی گراف کا الزام اور اعتراف...145
☆ صدر پاکستان اور تبلیغی جماعت...148
☆ حضرت مولانا محمد یوسف دہلویؒ کی ہدایت.......................................150
☆ دعوتِ دین اور جدید ذرائع ابلاغ...152
☆ تبلیغی جماعت اور قومی سیاست...156
☆ معاشی نظام اور ایک تبلیغی مثال...159
☆ مسجد کے اعمال زندہ کرنے کی ضرورت...162
- مسجد کے تین بنیادی کام...162
- خیر القرون میں مسجد کا کردار...163
- آج کل کی شادیوں کا ماحول...164
- مسجد میں نکاح کا ایک خوش آئند واقعہ...165

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

دورِ حاضر میں سادہ اور عام فہم انداز میں مسلمانوں کو اسلامی تعلیمات سے آگاہ کرنے اور دینی ماحول میں واپس لانے کی کوشش اور اس کے لیے دعوت و تربیت کا سب سے بڑا دائرہ تبلیغی جماعت کا ہے جو بلاشبہ حضرت مولانا محمد الیاس کاندھلوی قدس اللہ سرہ العزیز کی مخلصانہ مساعی اور جہدِ مسلسل کا ثمرہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس عمل و محنت نے پوری دنیا میں وسعت و پذیرائی حاصل کی ہے اور بحمد اللہ تعالیٰ اس کے کام اور ثمرات میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے، اللّٰھم زد فزد۔

تبلیغی جماعت کے ساتھ میرا اس حد تک تعلق بچپن سے چلا آ رہا ہے کہ وقتاً فوقتاً اس کے اجتماعات میں حاضری دیتا ہوں، اس محنت میں شریک ہونے والوں کی حوصلہ افزائی کے راستے تلاش کرتا ہوں، اور جہاں تک میری یادداشت کام کرتی ہے میں نے پہلا سہ روزہ غالباً ۱۹۶۳ء کے دوران گکھڑ کے قریبی گاؤں کوٹ نورا میں لگایا تھا اور اب بھی گوجرانوالہ کے علماء کرام کی جماعت کے ساتھ سال میں ایک سہ روزہ میری ترتیب میں شامل ہوتا ہے، فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ اس دوران مختلف مواقع پر بیانات کے ساتھ ساتھ اخباری مضامین اور کالموں کی صورت میں بھی اس کارِ خیر میں شمولیت کی سعادت حاصل ہوتی رہی ہے، ان میں سے میسر بیانات اور مضامین زیرِ نظر مجموعہ کی صورت میں قارئین کی خدمت میں اس درخواست کے ساتھ پیش کیے جا رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا فرمائیں کہ یہ چھوٹی سی کاوش ہمارے لیے ذخیرۂ آخرت اور نجات کا باعث بن جائے، آمین یا رب العالمین۔

ابو عمار زاہد الراشدی
خطیب مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ
۳۰ اکتوبر ۲۰۲۳ء